

ملک کے 91 م آبى ذخائر میں جمع پانی کی سطح میں 2 فی صد کا اضافہ

Posted On: 13 JUL 2017 4:50PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 13 جولائی / ملک کے 91 بڑے آبى ذخائر میں 13 جولائی 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران جمع پانی کی مقدار 36.108 بی سی ایم تھی جو ان آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 23 فیصد کے بقدر ہے۔ یہ 6 جولائی 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے میں 21 فی صد تھی۔ اس کے ساتھ ہی یہ مقدار پچھلے سال کی اسی مدت میں جمع پانی کے 85 فیصد ہے جبکہ گزشتہ دس برس کی اوسط کے 82 فیصد کے بقدر ہے۔

ان 91 آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 157.799 بی سی ایم ہے جو ان آبى ذخائر کی مکمل گنجائش 253.388 بی سی ایم کے 62 فیصد کے بقدر ہے ان آبى ذخائر میں سے 37 بڑے آبى ذخائر ایسے ہیں جن سے 60 میگاواٹ سے زائد کی پن بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

91 بڑے آبى ذخائر میں جمع پانی کی خطہ وار صورتحال:

شمالی خطہ:

ملک کے شمالی خطے میں ہماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 6 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 18.01 بی سی ایم ہے، ان ذخائر کے کل سردست دستیاب ذخیرہ اندوزی کے 6.12 بی سی ایم کے مساوی ہے جبکہ پانی کی مجموعی گنجائش کے 34 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 28 فیصد اور پچھلے 10 برسوں کے اوسط کے 37 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں کم اور پچھلے 10 برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

مشرقی خطہ:

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال اور تریپورہ کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 15 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 18.83 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر میں 3.62 بی سی ایم پانی موجود ہے جو ان آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 19 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت میں ان آبى ذخائر ان کی مجموعی گنجائش کے 22 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا جو پچھلے دس برس کے اوسط کے 19 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں کم لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

مغربی خطہ:

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 27 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 27.07 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 7.07 بی سی ایم ہے جو ان آبى ذخائر میں جمع موجودہ پانی کے 26 فیصد کے بقدر ہے پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 19 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 28 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر اور پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی بہتر ہے۔

وسطی خطہ:

ملک کے وسطی خطے میں اترپردیش، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 12 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں جن میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 42.30 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 12.09 بی سی ایم ہے جو ان ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے

29 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں 42 فی صد جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 25 فیصد اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 19 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے بہتر لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے بہتر ہے۔

جنوبی خطہ:

ملک کے جنوبی خطے میں آندھراپردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ پروجیکٹ) کرناٹک ، کیرل اور تملناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 31 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 51.59 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی موجودہ مقدار 7.21 بی سی ایم ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 14 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں 20 فیصد پانی موجود تھا اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 29 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے کم لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں کم ہے۔

جن ریاستوں کی آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے بہتر رہی ان میں پنجاب ، راجستھان ، جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال، گجرات ، مہاراشٹر، اترپردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اے پی اینڈ ٹی ای اور کرناٹک شامل ہیں اور جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے کم رہی ان میں ہماچل پردیش، تریپورہ، اتراکھنڈ، آندھراپردیش، کیرالہ اور تمل ناڈو۔

(م ن - ح ا ج)

Uno3195

